السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر نماز فجر ادا کرنے کے لئے بیوی کو بیدار نہ کرے تو کیا اس کے دیر سے نماز ادا کرنے کی وجہ سے وہ گناہ گار ہو گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس سوال کا جواب حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ سے معلوم ہوتا ہے:

الرِّجالُ قَوّٰمونَ عَلَى النِّساءِ بِما فَضَّلَ اللَّهُ بَعضَهُم عَلىٰ بَعضٍ وَبِما أَنفَقوا مِن أَموٰلِهِم ... ٣٤ سورة النساء

''مرد عورتوں پر مسلط و حاکم ہیں، اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے اور اس لئے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔''

نیز نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد سے بھی کہ ''مرد اپنے گھر کا حاکم ہے اور اس سے اس کی رعیت کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ لہٰذا شوہر کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ اپنی بیوی ک نماز کے لئے بیدار کرے خواہ اس کے لئے کوئی بھی وسیلہ اختیار کرے، الا یہ کہ وہ وسیلہ حرام ہو۔ شوہر سے بیوی کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں سوال ہو گا کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا قوا أَنفُسَكُم وَأَهليكُم نارًا وَقودُهَا النّاسُ وَالحِجارَةُ ... ٦ سورة التحريم

''مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل و عیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔''

جیسے گھر میں اگر کوئی ضروری کام ہو تو وہ ہر وسیلہ کو بروئے کار لاتے ہوئے بیوی کو بیدار کرتا ہے۔ اسی طرح اسے نماز کے لئے بھی بیدار کرنا چاہیے، بلکہ نماز کے لئے بیدار کرنا تو زیادہ ضروری ہے کیونکہ صحیح طریقے سے نماز ادا کرنا تو دنیا و آخرت کی سعادتوں اور کامرانیوں کا سبب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 258

محدث فتویٰ